ہفتہ وار رسالہ: 403
WEEKLY BOOKLET: 403

امیرِ اہلِ سنّت کی کتاب "عاشقانِ رسول کی 130 حکایات" کی ایک قسط

مکّۂ مکرّمہ کی مساجد

صفحات: 16

مسجد الحرام میں نماز مصطفےٰ کے 11 مقامات 02
خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا مکان 11
ولادت گاہِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم 09
مزارِ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا 14

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مکّۂ مُکرَّمہ کی مساجد

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "مکّۂ مکرّمہ کی مساجد" پڑھ یا سُن لے اُسے حج و عمرہ کی سعادت عطا فرما اور اُس کو ماں باپ اور خاندان سمیت جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، 5/252، حدیث:2735)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسجدُ الحرام

مکّۂ مکرَّمہ کی مشہور ترین مسجد، "مسجدُ الحرام" ہے، اِسی میں کعبۂ مُشرَّفہ جَلْوہ فرما ہے۔ کئی اَحادیثِ مُبارَکہ میں اِس بات کی صَراحت کی گئی ہے کہ مسجدُ الحرام میں ایک نَماز دوسری مسجد میں ایک لاکھ نَمازیں ادا کرنے کے برابر ہے۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر مسجدُ الحرام کا ذِکرِ خیر کیا گیا ہے مثلاً 15ویں پارے کی ابتدائی آیت میں ہے: ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا﴾ (پ15، بنی اسرائیل:1) ترجمۂ کنز الایمان: پاکی

www.dawateislami.net

ہے اسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصا تک۔

مسجدُ الحرام میں 70 انبیائے کِرام کے مَزارات

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت، مُجدّدِ دِین ومِلّت مولانا شاہ امام احمد رضاخان رحمۃُ اللہِ علیہ "فتاویٰ رضویہ" جلد 7، صفحہ 303 تا 304 پر نَقْل کرتے ہیں: کسی نبی یا ولی کے قُرب میں (یعنی قریب) مسجد بنانا اور اُن کی قبرِ کریم کے پاس نَماز پڑھنا نہ اُن دونیّتوں سے (یعنی نہ نَماز سے قبر کی تعظیم مقصود ہو نہ ہی اُس قبر کی طرف مُنہ کرنے کی نیّت ہو) بلکہ اس لئے کہ ان کی مدد مجھے پہنچے اُن کے قُرب کی بَرَکت سے میری عبادت کامِل ہو، اس میں کچھ مُضایَقہ نہیں کہ وارِد ہوا ہے کہ اسمٰعیل علیہ السّلام کا مزارِ پاک "حَطِیم" میں مِیزابُ الرَّحمَۃ کے نیچے ہے اور حطیم میں اور سنگِ اَسود و زَمزم کے درمیان سَتَّر پیغمبروں (علیہمُ السّلام) کی قبریں ہیں اور وہاں نَماز پڑھنے سے کسی نے مَنْع نہ فرمایا۔ (لمعات التنقیح، 3/52)

"یا نبی چشمِ کرم" کے گیارہ حروف کی نسبت سے
مسجدُ الحرام میں نمازِ مصطفٰے کے 11 مقامات

﴿1﴾ بیتُ اللہ شریف کے اَندر ﴿2﴾ مَقامِ ابراہیم کے پیچھے ﴿3﴾ مَطاف کے کَنارے پر حجرِ اَسْوَد کی سیدھ میں ﴿4﴾ حَطِیم اور بابُ الکَعْبہ کے دَرمیان رُکنِ عِراقی کے قریب ﴿5﴾ مَقامِ حُفْرہ پر جو بابُ الکعبہ اور حَطِیم کے دَرمِیان دیوارِ کعبہ کی جڑ میں ہے۔ اِس مَقام کو "مَقامِ اِمامتِ جبرائیل" بھی کہتے ہیں۔ شہنشاہِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِسی مقام پر جبرائیل علیہ السّلام کو پانچ نَمازوں میں اِمامت کا شَرَف بخشا۔ اِسی مُبارَک مَقام پر ابراہیم خَلِیلُ اللہ علیہ السّلام نے "تعمیرِ کعبہ" کے وَقت مِٹّی کا گارا بنایا تھا ﴿6﴾ بابُ الکَعْبہ کی طرف رُخ کرکے۔

www.dawateislami.net

(دروازۂ کعبہ کی سیدھ میں نماز ادا کرنا تمام اَطراف کی سیدھ سے افضل ہے)[1] ﴿7﴾ میزابِ رحمت کی طرف رُخ کرکے۔(کہا جاتا ہے کہ مزارِ ضیابار میں سرکارِ عالی وَقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا چہرۂ پُر اَنْوار اِسی جانب ہے) ﴿8﴾ تمام حَطِیم میں خُصُوصاً میزابِ رَحمت کے نیچے ﴿9﴾ رُکنِ اَسوَد اور رُکنِ یَمانی کے درمیان ﴿10﴾ رُکنِ شامی کے قریب اِس طرح کہ "بابِ عُمرہ" آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پُشتِ اَقدَس کے پیچھے ہوتا۔ خواہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم "حطیم" کے اَندر ہو کر نماز ادا فرماتے یا باہَر ﴿11﴾ حضرتِ آدم صَفِیُّ اللہ علیہ السّلام کے نَماز پڑھنے کے مقام پر جو کہ رُکنِ یَمانی کے دائیں یا بائیں طرف ہے اور ظاہِر تَر یہ ہے کہ مُصَلّٰیٔ آدم "مُستَجار" پر ہے۔ (کتاب الحج، ص274)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجدِ جِنّ

یہ مسجد جنَّتُ الْمَعْلٰی کے قریب واقع ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے نَمازِ فجر میں قرآنِ پاک کی تِلاوت سن کر یہاں جِنّات مسلمان ہوئے تھے۔

بوڑھا جِنّ

حضرتِ سَہل بن عبدُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک بوڑھے جِنّ کو دیکھا جو ایک بیش قیمت خوبصورت جُبّہ پہنے بیتُ اللہ شریف کی طرف منہ کرکے نَماز پڑھ رہا ہے، اس کے سلام پھیرنے پر انہوں نے اُسے سلام کیا، سلام کا جواب دیا اور کہا: آپ اِس جُبّے پر تَعَجُّب کر رہے ہیں! یہ جُبّہ 700 برس سے میرے پاس ہے، میں نے اِسی جُبّے میں حضرتِ عیسٰی

[1] ... یہ کہا جاتا ہے: پاک و ہند دروازۂ کعبہ ہی کی سمت واقع ہیں۔

www.dawateislami.net

رُوحُ اللہ علیہ السّلام کا دیدار کیا ہے، اِسی میں پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے محمدٌ رَّسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی زیارت کی سعادت پائی ہے اور مزید سنئے، میں اُنہیں جِنّات میں سے ہوں جن کے بارے میں سُوْرَۃُ الْجِنّ نازِل ہوئی ہے۔(صفۃ الصفوۃ،4/357۔بلد الامین، ص128)

جِنّ و انسان و مَلَک کو ہے بھروسا تیرا
سرورا مَرجِعِ کُل ہے دَرِ والا تیرا

(ذوقِ نعت، ص23)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجدُ الرَّایَہ

یہ مسجدِ جِنّ کے قریب ہی سیدھے ہاتھ کی طرف ہے۔"رایَۃ" عَرَبی میں جھنڈے کو کہتے ہیں۔ یہ وہ تاریخی مَقام ہے جہاں فتحِ مکّہ کے موقع پر ہمارے پیارے آقا، سردارِ مکّۂ مکرَّمہ، سرکارِ مدینۂ منوَّرہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اپنا جھنڈا شریف نَصب فرمایا تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجدِ خَیف

یہ مِنٰی شریف میں واقع ہے۔ حَجّۃُ الْوداع کے موقع پر مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے یہاں نَماز ادا فرمائی ہے۔ مدینے کے سلطان، رَحمتِ عالَمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: صَلّٰی فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ سَبْعُوْنَ نَبِیًّا یعنی مسجدِ خَیف میں 70 انبیا(علیہمُ السّلام) نے نَماز ادا فرمائی۔(معجم اوسط،4/117، حدیث:5407) ایک اور روایت میں فرمایا: فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ قَبْرُ سَبْعِیْنَ نَبِیًّا یعنی مسجدِ خَیف میں 70 انبیا(علیہمُ السّلام) کی قبریں ہیں۔ (معجم کبیر،12/316، حدیث:13525) اب اس مسجد شریف کی کافی توسیع ہوچکی ہے، مزارات

www.dawateislami.net

کی زیارت نہیں ہو سکتی۔ زائرینِ کرام کو چاہیے کہ بَصَد عقیدت واحترام اِس مسجد شریف کی زیارت کریں، انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی خدمتوں میں اِس طرح سلام عرض کریں: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَااَنۡبِیَآءَ اللّٰہِ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پھر ایصالِ ثواب کرکے دُعا مانگیں۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجدِ جِعرَّانہ

مکّۂ مکرّمہ سے جانبِ طائِف تقریباً 26 کلو میٹر پر واقع ہے۔ آپ بھی یہاں سے عُمرے کا اِحرام باندھئے کہ فتحِ مکہ کے بعد طائف شریف فتح کرکے واپسی پر ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں سے عُمرے کا اِحرام زیبِ تَن فرمایا تھا۔ یوسف بن ماہَک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مقامِ جِعرَّانہ سے 300 انبیائے کرام علیہمُ السّلام نے عُمرے کا احرام باندھا ہے، سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جِعرَّانہ پر اپنا عَصا مُبارک گاڑا جس سے پانی کا چشمہ اُبلا جو نہایت ٹھنڈا اور میٹھا تھا۔ (بلد الامین، ص 221۔ اخبار مکہ، 5/ 62 تا 69) مشہور ہے اُس جگہ پر کُنواں ہے۔ حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے طائف سے واپسی پر یہاں قِیام کیا اور یہیں مالِ غنیمت بھی تقسیم فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے 28 شوّالُ الْمُکَرَّم کو یہاں سے عُمرے کا احرام باندھا تھا۔ (بلد الامین، ص220، 221) اِس جگہ کی نسبت قُریش کی ایک عورت کی طرف ہے جس کا لقب جِعرَّانہ تھا۔ (بلد الامین، ص 127) عوام اِس مقام کو "بڑا عمرہ" بولتے ہیں۔ یہ نہایت ہی پُر سوز مقام ہے، حضرتِ شیخ عبدُالحقّ مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ "اَخبارُ الْاَخیار" میں لکھتے ہیں کہ میرے پیر و مُرشد حضرتِ شیخ عبدُالوہّاب مُتَّقی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھے تاکید فرمائی ہے کہ موقع مِلنے پر جعرانہ (جِ۔عِر۔رانہ) سے ضَرور عُمرے کا احرام باندھنا کہ یہ ایسا مُتَبَرَّک مقام ہے کہ میں نے یہاں ایک رات

www.dawateislami.net

کے مختصر سے حصّے کے اندر سو سے زائد بار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا خواب میں دیدار کیا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ۔

حضرتِ شیخ عبدُالوہّاب مُتَّقی رحمۃُ اللہِ علیہ کا معمول تھا کہ عمرے کا احرام باندھنے کے لئے روزہ رکھ کر پیدل جعرانہ جایا کرتے تھے۔(اخبار الاخیار، ص278 ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

مسجدِ تَنْعِیم

مسجدُ الحرام سے تقریباً سات کلو میٹر پر حُدودِ حرم سے باہَر مقامِ تَنْعِیم پر یہ عالی شان مسجِد واقع ہے، اِسے ''مسجِد عائِشہ'' بھی کہتے ہیں۔ خوش نصیب زائرینِ کرام یہاں سے عمرے کا اِحْرام باندھتے ہیں، عوام اِس مقام کو ''چھوٹا عمرہ'' بولتے ہیں۔اِس مسجِد کا تاریخی پسِ منظر یہ ہے کہ 9 ہجری میں جب حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حج کے لئے تشریف لائے مسلمانوں کی پیاری پیاری اَمّی جان حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا ساتھ تھیں، باری کے دنوں کے باعث طواف ادا نہ کر سکیں، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لائے تو انہیں مَغْمُوم پایا۔ فرمایا: عائِشہ پریشان نہ ہو یہ عارِضہ بَناتِ آدم (یعنی خواتین) پر لکھا گیا ہے۔ حُضُورِ پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان کے بھائی حضرتِ عبدُ الرّحمٰن بن ابی بکر رضی اللہُ عنہما کو فرمایا: عائشہ کو لے جائیں اور مقامِ تنعیم سے اِحْرام باندھ کر عمرہ کرلیں۔

(بخاری، 1/127، حدیث:317۔ بلد الامین، ص138)

ابو لَہَب اور اُس کی بیوی کی قبریں

ابنِ جُبَیر نے اپنے سفر نامے میں لکھا ہے: تَنْعِیم سے کچھ دُور بائیں طرف ابو لَہَب اور

www.dawateislami.net

اس کی بیوی اُمِّ جمیل کی قبریں ہیں جن پر پتّھروں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اب تک لوگ آتے جاتے اِن منحوس قبروں پر پتھراؤ کرتے ہیں۔(وَالعِیَاذُ بِاللہ)(بلد الامین، ص138۔ تاریخ مکہ، ص445) آج کل کا معلوم نہیں کہ ان کی قبریں نظر آتی ہیں یا زمین میں دھنس گئی ہیں یا کسی عمارت تلے دَب گئی ہیں۔ بہر حال یہ کوئی زیارت گاہ نہیں صرف عِبرت کے لئے تذکِرہ کر دیا ہے۔

نہ اُٹھ سکے گا قیامت تَلک خدا کی قسم!
کہ جس کو تُو نے نظر سے گِرا کے چھوڑ دیا

مسجدِ تَنعِیم کی تعمیرات

تَنعِیم کے اِس تاریخی مقام پر سب سے پہلے محمد بن علی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مسجِد تعمیر کی، پھر اَبُو العباس امیرِ مکّہ نے قُبّہ (یعنی گُنبد)بَنْوایا، بعد اَزاں ایک بوڑھی خاتون نے خوبصورت مسجِد بنوائی۔(بلد الامین، ص138۔ 139)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِد نَمِرہ

یہ عالی شان مسجِد میدانِ عَرَفات کے مغرِبی(west) کنارے پر اپنے جلوے لُٹا رہی ہے، اِس کے مزید دو نام یہ ہیں: ﴿1﴾ مسجِدِ عَرَفہ ﴿2﴾ مسجِدِ ابراہیم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِد ذِی طُویٰ

مسجدُ الحرام سے جانبِ تنعیم جاتے ہوئے راستے میں یہ مسجِد واقع تھی۔ شہنشاہِ دو عالم

www.dawateislami.net

شافعِ اُمَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے عمرہ یا حج کے مبارک سفر میں اِسی مسجدِ مُقدّس کو نوازا، یہاں رات قیام بھی فرمایا۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اِتّباع یعنی پیروی میں حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اپنے اَسفارِ مُقدَّسہ (یعنی مبارک سفروں) میں ایسا ہی کیا۔ (بلد الامین، ص143۔ بخاری، 1/236)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجد کَبْش

مسجد کَبْش کوہِ ثَبِیر کے پہلو میں ہے۔ اِسی مقدّس مقام پر حضرتِ ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السّلام سے ارشاد ہوا: ﴿ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ ﴾ (پ 23، الصّٰفّٰت: 105) ”ترجَمۂ کنز الایمان: بیشک تو نے خواب سچ کر دکھائی ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو۔“ (بلد الامین، ص144) کہا جاتا ہے اِسی مقام پر حضرتِ اسمٰعیل ذَبیحُ اللہ علیہ السّلام کو ذَبح کے لئے لِٹایا گیا تھا، یہیں جنّت سے نازِل شُدہ مینڈھا ذَبح ہوا تھا، یہ قَبولیّتِ دُعا کا مقام ہے، اب مسجِد کی زیارت نہیں ہو سکتی۔ یہ مقام مکّۂ مکرَّمہ سے آتے وقت ”بڑے شیطان“ کی سیدھی جانب 70 یا 80 قدم کے فاصلے پر ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

غارِ مُرسَلات

غارِ مُرسَلات مِنٰی شریف کی مسجِد خَیف سے شُمال (NORTH) کی طرف پہاڑ پر واقع ہے، یہ پہاڑ عَرَفات شریف سے مِنٰی آتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی طرف پڑے گا۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر اِس مبارک غار میں ”سورۃُ الْمُرسَلات“ نازِل ہوئی۔ کہا جاتا ہے:

www.dawateislami.net

سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ والٖہ وسلم اس مبارَک غار میں تشریف فرما ہوئے تو اوپر کے پتّھر سے سرِ اَنور مَس (TOUCH) ہوا، پتّھر نرم ہوگیا اور اس میں سرِ پاک کا نشان بن گیا۔ عاشِقانِ رسول حُصولِ بَرَکت کے لئے اِس نشانِ مبارَک سے اپنا سر لگاتے ہیں۔

(بلد الامین، ص215، کتاب الحج، ص297 بتغیر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

وِلادت گاہِ سَروَرِ عالَم صلی اللہ علیہ والٖہ وسلم

حضرتِ علّامہ قُطبُ الدّین رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اکرم صلی اللہ علیہ والٖہ وسلم کی ولادت گاہ پر دُعا قبول ہوتی ہے۔ (بلد الامین، ص201) یہاں پہنچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ کوہِ مَرْوَہ کے کسی بھی قریبی دروازے سے باہَر آجایئے۔ سامنے نَمازیوں کے لئے بہت بڑا اِحاطہ بنا ہوا ہے، اِحاطے کے اُس پار یہ مکانِ عالیشان اپنے جَلوے لُٹا رہا ہے، اِن شاءَ اللہ دُور ہی سے نظر آجائے گا۔ خلیفہ ہارون رشید رحمۃُ اللہِ علیہ کی والِدۂ محترمہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے یہاں مسجِد تعمیر کروائی تھی۔ آج کل اس مکانِ عَظمت نشان کی جگہ لائبریری قائم ہے اور اس پر یہ بورڈ لگا ہوا ہے: ''مَکْتَبَۃُ مَکَّۃَ الْمُکَرَّمَۃ''۔

جَبَلِ ابو قُبَیس

یہ دُنیا کا سب سے پہلا پہاڑ ہے، مسجِدُ الحرام کے باہَر صَفا و مَروہ کے قریب واقِع ہے۔ اِس پہاڑ پر دُعا قبول ہوتی ہے، اہلِ مکّہ قَحط سالی کے موقع پر اس پر آکر دُعا مانگتے تھے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ حَجَرِ اَسْوَد جنّت سے یہیں نازِل ہُوا تھا۔ (الترغیب والترھیب، 2/125، حدیث:20) اِس پہاڑ کو ''اَلاَمین'' بھی کہا گیا ہے کہ ''طوفانِ نوح'' میں حَجَرِ اَسْوَد اِس پہاڑ پر

www.dawateislami.net

بَحِفاظت تمام تشریف فرمارہا، ایک روایت کے مطابق کعبۂ مشرَّفہ کی تعمیر کے موقع پر اِس پہاڑنے حضرتِ ابراہیم خلیلُ اللّٰہ علیہ السّلام کو پُکار کر عرض کی: "حجرِ اَسْوَد اِدھر ہے۔"
(بلد الامین، ص204 بتغیر قلیل)

منقول ہے: ہمارے پیارے آقا صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِسی پہاڑ پر جَلْوہ اَفروز ہو کر چاند کے دو ٹکڑے فرمائے تھے۔ چُونکہ مَکّۂ مکرّمہ پہاڑوں کے دَرمیان گھِرا ہُوا ہے چُنانچِہ اس پر سے چاند دیکھا جاتا تھا پہلی (دوسری اور تیسری) رات کے چاند کو ہِلال کہتے ہیں لہٰذا اس جگہ پر بَطورِ یادگار مسجدِ ہِلال تعمیر کی گئی۔ بعض لوگ اِسے مسجدِ بِلال رضی اللّٰہ عنہ کہتے ہیں۔ وَاللّٰہ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم۔

پہاڑ پر اب شاہی محل تعمیر کر دیا گیا ہے، اور اب اُس مسجد شریف کی زیارت نہیں ہوسکتی۔ 1409ھ کے موسِمِ حج میں اِس محل کے قریب بَم کے دَھماکے ہوئے تھے اور کئی حُجّاجِ کرام نے جامِ شہادت نوش کیا تھا، اِس لئے اب محل کے گِرد سخت پہرا رہتا ہے۔ محل کی حفاظت کے پیشِ نظر اِسی پہاڑ کی سُرنگوں میں بنائے ہوئے وُضو خانے بھی خَتْم کر دیئے گئے ہیں۔ ایک رِوایت کے مطابق حضرتِ آدم صَفِیُّ اللّٰہ علیہ السّلام اِسی جَبَلِ ابُو قُبَیْس پر واقع "غارُ الکَنز" میں مَدفُون ہیں جبکہ ایک مُستَنَد روایت کے مطابِق مسجدِ خَیف میں دَفن ہیں جو کہ مِنیٰ شریف میں ہے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم

جَبَلِ نور و جَبَلِ ثَور اور ان کے غاروں کو سلام
نور برساتے پہاڑوں کی قِطاروں کو سلام
(وسائلِ بخشش، ص608)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

خدیجۃُ الکُبریٰ رضی اللہُ عنہا کا مکان

مکّے مدینے کے سُلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب تک مکّۂ مکرّمہ میں رہے، اِسی مکانِ عالی شان میں سُکُونَت پذیر رہے۔ شہزادۂ عظیم ابراہیم رضی اللہُ عنہ کے علاوہ تمام اولاد بشمول شہزادیٔ کونَین بی بی فاطمہ زَہرا رضی اللہُ عنہا کی یہیں وِلادت ہوئی۔ حضرتِ جبرئیلِ امین علیہ السّلام نے بارہا اِس مکانِ عالیشان کے اندر بارگاہِ رسالت میں حاضِری دی، حُضُورِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے نُزولِ وَحی اِسی میں ہوا۔ مسجدِ حرام کے بعد مکّۂ مکرّمہ میں اِس سے بڑھ کر افضل کوئی مقام نہیں۔ مَروہ کی پہاڑی کے قریب واقع بابُ المَرْوَہ سے نکل کر بائیں طرف (LEFT SIDE) حسرت بھری نگاہوں سے صِرف اِس مکانِ عرش نشان کی فَضاؤں کی زِیارت کرلیجئے۔

اے خدیجہ! آپ کے گھر کی فضاؤں کو سلام
ٹھنڈی ٹھنڈی دِلکُشا مہکی ہواؤں کو سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

غارِ جبَلِ ثَور

یہ غارِ مُبارَک مکّۂ مکرّمہ کی دائیں جانِب "مَحَلَّۂ مَسفَلہ" کی طرف کم و بیش چار کلو میٹر پر واقِع "جبلِ ثَور" میں ہے۔ یہ وہ مقدّس غار ہے جس کا ذِکر قرآنِ کریم میں ہے، مکّے مدینے کے تاجْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے یارِ غار و یارِ مزار، عاشِقِ اکبر حضرتِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کے ساتھ بَوَقتِ ہجرت یہاں تین رات قِیام پذیر رہے۔ جب دشمن تلاشتے ہوئے غارِ ثور کے منہ پر آپہنچے تو حضرتِ صدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ غمزدہ ہوگئے اور عرض کی: یارَسُولَ اللہ!

www.dawateislami.net

دشمن اتنے قریب آچکے ہیں کہ اگر وہ اپنے قدموں کی طرف نظر ڈالیں گے تو ہمیں دیکھ لیں گے، سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تسلّی دیتے ہوئے فرمایا:﴿لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾(پ10، التوبہ:40)"ترجَمۂ کنزالایمان: غم نہ کھا بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" اِسی جَبَلِ ثور پر قابیل نے ہابیل رضی اللہ عنہ کو شہید کیا۔

خُوب چُومے ہیں قدم ثَور وحِرا نے شاہ کے
مہکے مہکے پیارے پیارے دونوں غاروں کو سلام
(وسائلِ بخشش، ص582)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

غارِ حِرا

تاجدارِ رِسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ظہورِ رِسالت سے پہلے یہاں ذِکر و فکر میں مشغول رہے ہیں۔ یہ قبلہ رُخ واقع ہے۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر پہلی وَحی اِسی غار میں اُتری، جو کہ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ(۱)﴾ سے ﴿مَا لَمْ یَعْلَمْؕ(۵)﴾ تک پانچ آیتیں ہیں۔ یہ غار مُبارَک مسجدُ الحرام سے جانِبِ مشرِق تقریباً تین میل پر واقع "جبلِ حِرا" پر ہے، اس مبارک پہاڑ کو جَبَلِ نور بھی کہتے ہیں۔

"غارِ حِرا" غارِ ثَور سے افضل ہے کیونکہ غارِ ثور نے تین دن تک سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے قدم چومے جبکہ "غارِ حِرا" سلطانِ دوسَرا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صحبتِ بابرَکت سے زیادہ عرصہ مشرَّف ہوا۔

قسمتِ ثَور و حِرا کی حِرص ہے   چاہتے ہیں دِل میں گہرا غار ہم
(حدائقِ بخشش، ص85)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دارِ اَرْقم

دارِ اَرْقم کوہِ صَفا کے قریب واقع تھا۔ جب کُفّار کی طرف سے خطرات بڑھے تو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اِسی میں پوشیدہ طور پر تشریف فرما رہے۔ اِسی مکانِ عالیشان میں کئی صاحِبان مُشَرَّف بہ اسلام ہوئے۔ سیّدُ الشُّہدا حضرتِ حمزہ رضی اللہ عنہ اور مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ اِسی مکانِ بَرَکت نشان میں داخلِ اِسلام ہوئے۔ اِسی میں پارہ 10 سُوْرَۃُ الْاَنْفَال آیت نمبر 64 ﴿ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۠ ﴾ نازِل ہوئی۔ خلیفہ ہارون رشید رحمۃ اللہِ علیہ کی والدۂ ماجدہ رحمۃ اللہِ علیہا نے اِس جگہ پر مسجِد بنوائی۔ بعد کے کئی خُلَفا اپنے اپنے دَور میں اِس کی تزئین (یعنی زینت دینے) میں حصّہ لیتے رہے۔ اب یہ توسیع میں شامِل کر لیا گیا ہے اور اس کی کوئی علامت نہیں ملتی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

مَحلّۂ مَسفلہ

یہ محلّہ بڑا تاریخی ہے، حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السّلام یہیں رہا کرتے تھے، حضراتِ صدّیق و فاروق و حمزہ رضی اللہُ عنہم بھی اِسی محلّہ مبارکہ میں قِیام پذیر تھے۔ یہ محلّہ خانۂ کعبہ کے حصّۂ دیوار "مُستَجار" کی جانِب واقع ہے۔

رحمتیں ہوں اس مَحلّے پر اے ربّ دوجہاں!
تھا مکاں اِس میں نبی کا تھے صَحابہ کے مکاں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

جنَّتُ المَعْلٰی

جنَّتُ البقیع کے بعد جنَّتُ المَعْلٰی دُنیا کا سب سے افضل قبرِستان ہے۔ یہاں مسلمانوں

www.dawateislami.net

کی پیاری پیاری اَمّی جان خدیجۃُ الکُبریٰ، حضرتِ عبدُ اللّٰہ بن عُمر اور کئی صحابہ و تابعین علیہم الرّضوان اور اَولیاو صالحین کے مزاراتِ مُقدّسہ ہیں۔ اب اِن کے قُبّے (یعنی گنبد)، مزارات مِسمار کر کے اُن پر راستے نکالے گئے ہیں۔ لٰہذا باہَر رہ کر دُور ہی سے اِس طرح سلام عرض کیجئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَااَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَاللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ط نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَاوَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

سلام ہو آپ پر اے قبروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! اور ہم بھی اِن شاءَ اللّٰہ آپ سے مِلنے والے ہیں، ہم اللّٰہ پاک سے آپ کی اور اپنی عافیت کے طالب ہیں۔

اپنی، اپنے والدَین اور تمام اُمَّت کی مغفِرت کے لئے دُعا مانگئے اور بالخُصُوص اَہلِ جنَّتُ المَعْلٰی کے لئے اِیصالِ ثواب بھی کیجئے۔ اِس قبرِستان میں دُعا قَبول ہوتی ہے۔

جنّتُ المعلٰی کے مَدفُونین پر لاکھوں سلام
بےعدد ہوں رحمتیں اللّٰہ کی ان پر مُدام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مزارِ (حضرت) مَیمُونہ

سرکارِ نامدار صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے (حضرت) میمونہ رضی اللّٰہ عنہا سے بَحالتِ اِحرام نکاح فرمایا۔ مدینہ روڈ پر "نَوارِیہ" کے قریب مقامِ سَرِف پر واقع ہے۔ یہ مزار شریف اگرچہ مکّۂ مکرّمہ سے باہَر ہے تاہم یہاں حُجّاج کوشش کریں تو حاضری دے سکتے ہیں، حُصُولِ سعادت اور باُمّیدِ نُزولِ رحمت میمونہ رضی اللّٰہ عنہا کے مزار شریف کا ذِکرِ خیر کیا جاتا ہے۔ بس مدینہ روڑ پر تنعیم یعنی مسجدِ عائشہ رضی اللّٰہ عنہا سے گُزرتی ہوئی آگے بڑھتی ہے،

مسجِدُ الحرام سے تقریباً 17 کلو میٹر پر ”نَوارِیہ“ ہے، یہاں اُتر جایئے اور پَلٹ کر روڈ کے اُسی کَنارے پر مکّۂ مکرّمہ کی طرف چلنا شروع کیجئے، دس یا پندرہ منَٹ چلنے کے بعد ایک پولیس چیک پوسٹ (نکتۂ تفتیش) ہے پھر مَوقِفِ حُجّاج بنا ہوا ہے اس سے تھوڑا آگے روڈ کی اُسی جانِب ایک چار دیواری نظر آئے گی، یہیں اُمُّ المُؤمِنین حضرتِ میمونہ رضی اللہُ عنہا کا مزارِ فائضُ الاَنوار ہے۔ یہ مزار مبارک سڑک کے بیچ میں ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ سڑک کی تعمیر کے لئے اِس مزار شریف کو شہید کرنے کی کوشش کی گئی تو ٹریکٹر (TRACTOR) اُلَٹ جاتا تھا، ناچار یہاں چار دیواری بنا دی گئی۔ ہماری پیاری پیاری امّی جان میمونہ رضی اللہُ عنہا کی کرامت مرحبا!

اَہلِ اِسلام کی مادَرانِ شفیق بانُوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

بعدِ وفات سیِّدَتُنا میمونہ نے انگور کھلائے

تمام مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرتِ میمونہ رضی اللہُ عنہا کی بعدِ وفات رونُما ہونے والی کرامت پڑھئے اور ایمان تازہ کیجئے۔ چُنانچِہ آپ رضی اللہُ عنہا کے مزارِ پُراَنْوار کا ظاہری دروازہ جن دنوں زائرین کے لئے کُھلا رہتا تھا اُن دنوں کا واقعہ ایک زائر کی زَبانی سنئے: آدھی رات کے وَقْت ہم مکّۂ مکرَّمہ سے مدینۂ منوّرہ جانے والے راستے پر واقع مقامِ سَرِف پہنچے جہاں تمام مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرتِ میمونہ رضی اللہُ عنہا کا مزار ہے، عجیب اِتّفاق ہے کہ اُس دن مَیں نے کچھ نہیں کھایا تھا، بھوک کی شدّت کی وجہ سے میری طاقت جواب دے چکی تھی، روٹی حاصِل کرنے کی بہت کوشِش کی مگر کہیں سے نہ ملی، مجبوراً زیارت کے لئے حجرۂ مُقدَّسہ میں گیا، مَیں نے مزارِ فائضُ الاَنوار کے سامنے سلام عَرض کیا، سُورَۃُ

www.dawateislami.net

الفاتِحہ اور سُورَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ کر ان کی رُوحِ پُرفُتُوح کو ایصالِ ثواب کیا، فقیرانہ صدا لگائی: "اے پیاری امّی جان! میں آپ کا مہمان ہوں، کھانے کے لئے کچھ عنایت فرمایئے اور اپنے الطافِ کریمانہ سے مجھے محروم نہ لوٹایئے۔" میں بیٹھا ہوا تھا کہ رزّاقِ مُطلَق کی طرف سے یکایک تازہ انگور کے دو گُچھّے میرے ہاتھ میں آ گئے! عجیب ترین بات یہ تھی کہ سردیوں کا موسِم تھا اور کہیں بھی تازہ انگور مُیَسَّر نہ تھے، میں حیران رہ گیا، ایک گُچھّا تو میں نے وَہیں کھا لیا، مزار شریف سے باہَر آ کر ایک ایک دانہ ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ (مخزنِ احمدی، ص99)

ہاتھ اُٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم!
ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَریعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net